

پریس ریلیز
سندھ میں تعلیمی ترقی کے لیے پالیسی کی سطح پر سنجیدہ منصوبہ سازی کی ضرورت ہے۔
ایڈیٹرز نے تعلیمی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر اجاگر کرنے کے لیے میڈیا کے بہتر کردار پر زور دیا

کراچی (2 جون 2014) سندھ کی مجموعی تعلیمی کارکردگی کی صورتحال نہایت خراب ہے اور موجودہ تعلیمی صورتحال کی بہتری پالیسی سازوں کے لیے ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ الف اعلان کی تعلیمی درجہ بندی کے مطابق تعلیم کے میدان میں سب سے اوپر کے پچاس اضلاع میں سندھ کا صرف ایک ضلع شامل ہے۔ پاکستان ان ممالک میں سے ایک ہے جو خالص قومی پیداواری سب سے کم شرح تعلیم پر خرچ کرتے ہیں۔ میڈیا اور سماجی تنظیموں کو تعلیمی مسائل کو اجاگر کرنے کے سلسلے میں مل جل کر کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ذمہ داران کو بہتر کام کرنے پر مجبور کیا جاسکے۔

ان نقاطہ پر علم و آگاہی کی طرف سے کراچی میں منعقدہ ایڈیٹرز گول میز ملاقات میں اتفاق رائے پایا گیا جس میں سینئر صحافیوں قومی اخبارات کے ایڈیٹرز اورٹی وی چینلوں کے نیوز ڈائریکٹرز کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس ملاقات کا انعقاد مشعل پاکستان نے علم آگاہی کے تعاون سے کیا اس سے پیشتر تعلیمی صحافت پر ترجیحی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں قومی صحافتی اداروں کے 30 سے زائد رپورٹرز نے حصہ لیا۔

نامور صحافی عامر ضیاء نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میڈیا کو روزمرہ زندگی میں ایک راہنما سمجھا جاتا ہے اور حکومت اسے پالیسی کے ہتھیار کے طور پر استعمال کرتی ہے۔

آگاہی کی صدر پوروش چوہدری نے کہا کہ تعلیم قومی ترقی کے بنیادی عوامل میں سے ایک ہے کوئی بھی ملک انسانی سرمایے میں مستقل سرمایہ کاری کیے بغیر پائیدار اقتصادنی ترقی حاصل نہیں کر سکتا۔ میڈیا کو معاشرے کی تعلیم وتر بیت کا بنیادی فریضہ سرانجام دینا چاہیے جس سے خوشحال اور معتدل پاکستان کی راہیں ہموار ہوں گی۔

سینئر صحافی اور علم و آگاہی کے ایڈیٹرز میزبازیدی نے کہا کہ پاکستان اور اس کے عوام کے لیے تعلیم اکیسویں صدی کا ایک بہت بڑا چیلنج ہے تعلیم کو اولین ترجیح بنائے بغیر ہم قومی کی برادری میں عزت اور استحکام حاصل نہیں کر سکتے علم و آگاہی اقدام کا مقصد تعلیمی میدان میں احتساب اور تعلیمی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر اجاگر کرنا ہے تاکہ تعلیمی پالیسی سازی میں میڈیا کے ذریعے اتفاق رائے پیدا کیا جاسکے۔

علم و آگاہی اقدام کے ذریعے گزشتہ دو ماہ میں پورے پاکستان کے مختلف شہروں میں تعلیمی صحافت پر 18 ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا ان ورکشاپس کا مقصد صحافیوں کی استعداد کار کو بہتر بنا کر تعلیم کے مسائل کو میڈیا میں اجاگر کرنا تھا اور ورکشاپ میں 30 سے زائد صحافیوں نے ورکشاپ میں شرکت کی جہاں تعلیم کے شعبے کے اہم مسائل کی نشاندہی کر کے ان مسائل کی تعلیم کو بہتر بنایا گیا اور ان مسائل پر رپورٹنگ کرتے وقت کیونٹی کے نقطہ نظر اور دیگر عوامل کو بھی مدنظر رکھنے پر زور دیا گیا۔

مشعل پاکستان بین الاقوامی میڈیا کی اخلاقیات کے لیے مرکز اور عالمی اقتصادی فورم کے عالمی مساقتی اور بیج مارکنگ ٹیٹ ورک کا پائشر ادارہ ہے، مشعل بنیادی صحت اور تعلیم سمیت پاکستان کو ترجیحی مساقتی چیلنجز کی شناخت کرنے میں فورم کی معاونت کرتا ہے۔